Awaz Foundation Pakistan
AwazCDS
Centre for Development Services

NOW COMMUNITIES

AWAM

SWEDWATCH

پالیسی بریف

پیداوار سے تحفظ تک: مزدوروں کے حقوق کے لئے قانونی تعمیل کا ایجنڈا

دسمبر 2025

پس منظر

پاکستان کا شمار دُنیا کے اُن چند ممالک میں ہوتا ہے جو عالمی ٹیکسٹائل پیداوار میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اور یورپ، بشمول سویڈن کے ہیلتھ کیئر سیکٹر، کو بڑی مقدار میں مصنوعات برآمد کرتے ہیں۔

تاہم، فیصل آباد اور کراچی جیسے مرکزی پیداواری مراکز میں مزدور کئی سنگین مسائل سے دوچار ہیں، جن میں محنت کے مقابلے میں کم اجرت، غیر محفوظ کام کا ماحول، تحریری ملازمت کے معاہدے کی عدم موجودگی، اور سماجی تحفظ تک محدود رسائی شامل ہیں۔ ان مسائل کی بنیادی وجہ لیبر قوانین میں اہم خلاء اور نافذ شدہ قوانین کا کمزور اطلاق ہے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف مزدوروں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوتا ہے بلکہ انصاف کا نظام بھی شدید حد تک متاثر ہوتا ہے۔ ان مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور مزدوروں کے مؤثر تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے، آواز سی ڈی ایس پاکستان (AwazCDS-Pakistan) اور سویڈواچ (SWEDWATCH) نے "Public Money, Private Harm: The Role of EU Procurement in Perpetuating Labour Violations کے عنوان سے ایک مشترکہ تحقیقی مطالعہ کیا۔

مطالعے کے لیے ڈیٹا انٹرویوز اور فوکس گروپ ڈسکشنز (FGDs) کے ذریعے اکٹھا کیا گیا۔ سویڈن اور دیگر یورپی ممالک، بشمول ہیلتھ کیئر سیکٹر، کے لیے ٹیکسٹائل مصنوعات فراہم کرنے والی تقریباً 9 فیکٹریوں کے کارکنوں سے 12 تفصیلی انٹرویوز کیے گئے اور 8 FGDs منعقد ہوئیں جن میں کل 89 شرکاء شامل تھے۔ انٹرویو کے لیے مرد و خواتین کی نمائندگی تقریباً برابر رکھی گئی۔ اس کے علاوہ ایک مڈل کیریئر مینیجر سے بھی انٹرویو کیا گیا۔

مزید برآں، تعلیمی اور تحقیقی ماہرین، میڈیا، این جی اوز (NGOs)، تجارتی تنظیموں (Trade Unions) اور سرکاری محکموں سے تعلق رکھنے والے 10 فریقین سے بھی انٹرویوز کیے گئے۔ ان انٹرویوز نے ٹیکسٹائل انڈسٹری میں مزدوروں کے حقوق کو درپیش ساختی اور نظامی مسائل پر اہم نقطہ نظر فراہم کیا۔ پبلک پروکیورمنٹ (Public Procurement) یورپی یونین کی مجموعی قومی پیداوار (GDP) کا تقریباً 15 فیصد بنتی ہے، جس کی مالیت تقریباً 2 ٹریلین یورو سالانہ ہے۔ اس نظام کے ذریعے مارکیٹ کے طریقوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور سماجی ذمہ داری کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ یہ نظام انسانی حقوق کے فروغ اور غیر منصفانہ رویوں کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ موجودہ طرزِ عمل ٹیکسٹائل جیسے بڑے شعبے کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہو سکے۔

انٹرویوز کی تفصیل

کل تعداد	شرکاء	انٹرویوز	طریقہ کار
89	10-13	8	مزدوروں کے ساتھ فوکس گروپ ڈسکشنز (4 مرد، 4 خواتین)
12	1	12	مزدوروں سے لئے گئے انٹرویوز
10	1	10	ماہرین کے ساتھ انٹرویوز

یہ مطالعہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ یورپی یونین (EU) انسانی حقوق اور ماحولیاتی ذمہ داری کو خریداری (procurement) کے ہر مرحلے میں شامل کرے، تاکہ ایک بہتر نظام کو فروغ دیا جا سکے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کراچی — ٹیکسٹائل انڈسٹری کا جائزہ

- 306 ٹیکسٹائل ملز[1]
- یہ کپاس کی کٹائی، کپڑا بننے اور اسے تیار کرنے کا اہم مرکز ہے
- مزدوروں کی بڑی تعداد موجود ہے
- ایکسپورٹ پر مبنی پیداوار کے لیے اہم مرکز ہے

فیصل آباد — ٹیکسٹائل انڈسٹری کا جائزہ

- 290 ٹیکسٹائل ملز[1] (پنجاب لسٹنگ)
- بجلی سے چلنے والے کھڈیوں (Power Loom) اور کپڑا بننے کا سب سے بڑا مرکز ہے
- صنعت میں بہت زیادہ لوگ کام کرتے ہے
- کپڑوں کو رنگنے اور تیار کرنے کا بڑا مرکز ہے

پاکستان — قومی ٹیکسٹائل منظر نامہ

- ملک بھر میں 1,266 ٹیکسٹائل ملز[1]
- جی ڈی پی کا 8.5% حصہ ٹیکسٹائل سے آتا ہے[2]
- پاکستان کی 60% برآمدات ٹیکسٹائل پر مبنی ہیں[2]
- ٹیکسٹائل صنعت لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے

اہم نکات / نتائج

تنخواہ / اجرت کے مسائل

بہت سے مزدوروں کو قانونی کم از کم تنخواہ (37,000 روپے ماہانہ) سے کافی کم اجرت دی جاتی ہے، جبکہ کچھ مزدور یومیہ صرف 250 روپے کماتے ہیں۔ تنخواہ کی ادائیگی میں اکثر تاخیر کی جاتی ہے، اوور ٹائم کی ادائیگی نہیں کی جاتی، اور مزدوروں کی تنخواہوں سے غیر ضروری کٹوتیاں بھی کی جاتی ہیں۔ ایک معیاری زندگی گزارنے کے لیے، ماہانہ 75,000 روپے سے زیادہ تنخواہ درکار ہے۔ جب کہ مزدوروں کو اس سے بہت کم اجرت دی جاتی ہے۔

ٹھیکیداری کا نظام (Contractors)

زیادہ تر مزدوروں کو ٹھیکیداروں کے ذریعے بھرتی کیا جاتا ہے، لہٰذا انہیں کوئی تحریری معاہدہ فراہم نہیں کیا جاتا۔ اس صورتحال کی وجہ سے مزدور مناسب تنخواہ، سوشل سیکیورٹی، اور قانونی تحفظ جیسے بنیادی حقوق سے محروم رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ٹھیکیداروں کی رازداری اور مزدوروں کی ناخواندگی کے سبب، ان سے زبردستی دستخط کروانا اور زیادہ اوور ٹائم کروانا عام بات ہے۔

اوور ٹائم کے مسائل

مزدوروں سے اکثر ہفتہ وار قانونی حد (48 گھنٹے) سے زیادہ کام لیا جاتا ہے۔ بہت سے مزدور روزانہ 16 سے 18 گھنٹے تک بغیر کسی مناسب وقفے یا اوور ٹائم کی ادائیگی کے کام کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کام کے درمیان وقفہ نہ ملنا، تنخواہ میں تاخیر، اور کام کرنے کے غیر محفوظ حالات وہ عام مسائل ہیں جن سے مزدور روزانہ گزرتے ہیں۔ اس صورتحال کے نتیجے میں، مزدور شدید تھکاوٹ اور ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں اور اتنی محنت کے باوجود بھی اپنے گھر کے بنیادی اخراجات پورے نہیں کر پاتے۔

صنفی بنیاد پر اجرت میں فرق

صنفی بنیاد پر تنخواہ کا واضح فرق موجود ہے، خواتین زیادہ تر کم تنخواہ والی نوکریوں پر فائز ہوتی ہیں اور کم سے کم وہ صرف 6,000 روپے تک بھی ماہانہ کماتی ہیں۔ حالانکہ وہ مردوں کے برابر کام کرتی ہیں۔ ان کو عام طور پر آسان سمجھے جانے والے کام جیسے چھانٹنے، سلائی، اور کوالٹی چیک کرنے کے شعبوں میں رکھا جاتا ہے، جبکہ مرد اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو جاتے ہیں۔ ترقی کے مواقع بھی خواتین کو مردوں کی نسبت کم ملتے ہیں۔

[1] رینٹیک ڈیجیٹل بزنس، 2025
[2] پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (PBIT)، 2024-2025

سوشل آڈٹ پر حد سے زیادہ انحصار

پاکستان کی ٹیکسٹائل فیکٹریوں میں سوشل آڈٹ اکثر انسانی حقوق کے اہم مسائل کی نشاندہی کرنے میں ناکام رہتے ہیں اور ان میں مزدوروں کی شمولیت بھی نہیں کی جاتی۔ فیکٹریاں اکثر آڈٹ کے لیے دکھاوا کرتی ہیں، دستاویزات میں تبدیلی کرتی ہیں، اور مزدوروں کو مسائل چھپانے کی ہدایت دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ، کبھی کبھار آڈیٹرز بھی ان مسائل کو نظرانداز کرتے ہیں یا رشوت لیتے ہیں۔

سوشل سیکیورٹی کی عدم دستیابی

قانون سازی کے باوجود، زیادہ تر مزدور سوشل سیکیورٹی کے فوائد سے محروم ہیں، یہاں تک کہ وہ مزدور بھی جو 10 سے 15 سال تک ایک ادارے میں کام کر چکے ہیں۔

سوشل سیکیورٹی کارڈز اور ای او بی آئی (EOBI) کے فوائد زیادہ تر سپروائزرز اور منیجرز تک محدود رکھے جاتے ہیں۔ عام مزدوروں کو صرف ایسے وعدے کیے جاتے ہیں جو پورے نہیں ہوتے۔ نتیجے کے طور پر، ان مزدوروں کو طبی سہولیات، تنخواہ کے ساتھ چھٹی، یا پنشن جیسی بنیادی سہولیات دستیاب نہیں ہوتیں۔

امتیازی سلوک اور جنسی ہراسانی

خواتین کو اکثر جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

وہ انتقامی کارروائی کے خوف سے شکایت درج نہیں کرواتیں، اور انہیں شکایت رجسٹر کروانے کے آسان اور محفوظ طریقے بھی دستیاب نہیں ہوتے۔ اگرچہ اس حوالے سے قوانین موجود ہیں، لیکن ان پر صحیح طریقے سے عمل درآمد نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے یہ مسئلہ سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔

سرٹیفیکیشنز کی محدود افادیت

فیکٹریوں میں BSCI یا OEKO-TEX®STeP جیسے سرٹیفیکیشنز پر بہت زیادہ انحصار کیا جاتا ہے، لیکن یہ مزدوروں کے حقوق کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت نہیں ہوتے۔ یہ سرٹیفیکیشنز بنیادی طور پر بین الاقوامی خریداروں کو یقین دہانی کرانے کے لیے حاصل کیے جاتے ہیں۔ اس صورتحال میں، مزدوروں کے حقوق کے حقیقی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فیکٹری انتظامیہ سے آزاد اور مکمل طور پر خودمختار طریقے سے جائزہ لینے کی اشد ضرورت ہے۔

صحت اور حفاظت کے ناقص حالات

پاکستان کی ٹیکسٹائل فیکٹریوں میں صحت اور حفاظت کی سہولیات بہت کمزور ہیں۔ مزدوروں کو مناسب حفاظتی سامان مہیا نہیں کیا جاتا۔ زیادہ تر فیکٹریاں تنگ، شور والی اور مناسب ہواداری کے فقدان کا شکار ہیں۔ آگ سے بچاؤ کے انتظامات اور بیت الخلا کی بنیادی سہولیات بھی مہیا نہیں کی جاتیں، اور اکثر یہ سہولیات صرف آڈٹس کے دوران وقتی طور پر بہتر کی جاتی ہیں۔ یہ حالات بیماریوں، اور حتیٰ کہ ہلاکتوں کا سبب بنتے ہیں۔

یونین سازی کے حقوق کی پامالی

مزدوروں کے لیے یونین (انجمن) سازی میں شدید مشکلات اور رکاوٹیں حائل ہیں۔

اگر کوئی مزدور یونین بنانے کی کوشش کرتا ہے، تو اسے نوکری سے برطرف یا بلیک لسٹ کیے جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ مزدور اور انتظامیہ کی مشترکہ کمیٹیاں زیادہ تر صرف رسمی دکھاوے کے لیے ہوتی ہیں اور ان کے پاس حقیقی فیصلے کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہوتی۔

سفارشات

یورپی یونین کے لئے سفارشات

- یورپی یونین اور اس کے رکن ممالک میں عوامی خریداری (Public Procurement) کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے چند پالیسی اصلاحات کی سخت ضرورت ہے۔ ان اصلاحات کے تحت انسانی حقوق اور ماحولیاتی ذمہ داری (HREDD) جیسے اہم ارکان کو خریداری کے ہر مرحلے میں شامل کیا جائے۔ یعنی کسی بھی مرحلے میں انسانی حقوق یا ماحولیاتی نظام کو کوئی نقصان نہ ہو۔
  یہ تقاضے اقوام متحدہ (UNGPs) اور OECD کے رہنما اصولوں کے عین مطابق ہوں۔ مزید برآں، اہم فریقین کی شرکت، سپلائرز کے ممکنہ خطرات کا بروقت جائزہ، اور شکایات کے لیے آسان اور قابل رسائی طریقہ کار کو بھی نمایاں کیا جانا چاہیے۔
- سپلائر کا انتخاب کرتے وقت، صرف قیمت اور معیار نہ دیکھا جائے، بلکہ پائیداری اور سماجی اثرات کو بھی برابر اہمیت دی جائے۔
- خریداری کا فیصلہ صرف خریدی گئی چیز یا سروس پر نہیں بلکہ سروس فراہم کرنے والے کے کام کے طریقوں پر بھی مبنی ہونا چاہیے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث سپلائرز کو خارج کیا جائے اور ذمہ دار کمپنیوں کو ترجیح دی جائے۔
- یورپی سپلائرز کے لیے ملک، فیکٹری، اور ذیلی ٹھیکیداروں (Subcontractors) کی معلومات کو EU کی رجسٹری میں ظاہر کرنا لازمی ہونا چاہیے، تاکہ یہ معلومات حکام کے لیے قابل رسائی ہوں۔
- معاہدے ایسے بنائے جائیں جن میں سروس کی فراہمی کا مناسب وقت دیا گیا ہو اور واضح ذمہ داری طے ہو۔
- ممالک اپنا ڈیٹا باقاعدگی سے جمع کریں تاکہ کمپنیوں کی کارکردگی کی صحیح جانچ کی جا سکے اور درپیش مسائل بھی دیکھے جا سکیں۔
- اس کے علاوہ، جو عملہ خریداری کے عمل کو دیکھتا ہے اسے مکمل تربیت دی جائے تاکہ وہ اپنا کام مہارت کے ساتھ سرانجام دے سکے۔

قومی سطح پر اہم سفارشات

- مزدوروں کے حقوق، ماحولیاتی حقوق اور انسانی حقوق کو بین الاقوامی معیارات کے مطابق بنائیں اور موجودہ مسائل اور کمیوں کو حل کریں۔
- لیبر انسپیکٹر کے لیے فنڈنگ اور عملے میں اضافہ کیا جائے تاکہ وہ تمام شعبوں میں باقاعدہ نگرانی کر سکیں۔
- ایسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بنائیں جائیں جہاں مزدور اور مزید سٹاف بغیر کسی خوف کے اپنے مسائل یا شکایات درج کروا سکیں۔
- مزدوروں کے حقوق، کام کی جگہ کی حفاظت، ماحولیاتی تعمیل، اور انسانی حقوق کیا شاریات پر سالانہ ڈیٹا شائع کیا جائے۔
- بدعنوانی کی نشاندہی کرنے والوں کے لئے مضبوط قانونی تحفظات متعارف کروائے جائیں۔
- تنخواہ، سماجی تحفظ اور صحت اور حفاظت کے معیارات کو بہتر کریں اور نافذ کریں۔
- پالیسیوں یا اصلاحات کو حتمی شکل دینے سے پہلے مختلف اداروں جیسے کہ؛ سول سوسائٹی، حکومتی ادارے، یونین اور دیگر کمیونٹیز کے نمائندگان کے ساتھ مشاورت کریں اور ان کی رائے لیں۔
- مرد اور خواتین مزدوروں کے درمیان تنخواہ کے فرق کو دور کریں اور یکساں معاوضہ اور فوائد فراہم کریں۔
- کارکنوں کے حقوق پر تربیتی پروگرام متعارف کروانے کے لیے غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے ساتھ تعاون کریں۔
- قومی اور صوبائی انسانی حقوق کمیشنز، ماحولیاتی کمیشنز، اور لیبر کمیشنز کو قواعد وضوابط کی پابندی، شکایات کی چھان بین، عوامی سماعت کرنے، اور قابل نفاذ سفارشات جاری کرنے کے لیے بااختیار بنائیں۔
- گھریلو ٹیکسٹائل انڈسٹری میں مزدوروں کے حقوق کے مسائل اور حالات کے بارے میں میڈیا کو آگاہ کریں۔

یہ دستاویز آواز سی ڈی ایس پاکستان (AwazCDS-Pakistan) نے تیار کی ہے۔ یہ AwazCDS-Pakistan اور SWEDWATCH کی ذمہ داری ہے۔

SWEDWATCH

Awaz Foundation Pakistan — AwazCDS — Centre for Development Services

www.awazcds.org.pk www.linkedin.com/company/awazcds www.x.com/awazcds2